Popular Front of India
+91 11 46526919
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

## پریس ریلیز

۱۹/اگست ۲۰۲۱
نئی دہلی

# کابل حکومت کا زوال امریکی آمریت کی تاریخ کا ایک اور شرمناک باب: پاپولر فرنٹ

افغانستان کے موجودہ بدلتے سیاسی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے، پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین او ایم اے سلام نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ افغانستان نے گذشتہ ۲۰/سالوں سے چلے آرہے سفاکانہ غیر ملکی قبضے کو شکست دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح سے افغانیوں نے اپنی دو دہائی طویل مزاحمت کے ذریعہ ناٹو کی جنگی مشین کو کھدیڑا ہے، اس میں دنیا بھر کے ان تمام لوگوں کے لئے سبق ہے جو اپنی سرزمین کو غیر ملکی چڑھائی سے آزاد کرانے کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ افغانستان میں جمہوریت کے قیام اور ترقی لانے جیسے جنگ کے بتائے گئے اہداف ایک جھوٹ ثابت ہوئے ہیں۔ اس کے برعکس اس کے سبب صرف اور صرف موت، تباہی آئی ہے اور لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ جنگ کے دوران ۱۵۰/ہزار سے زائد افغانی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ امریکہ کی سرپرستی میں قائم ہوئی چور، بدعنوان اور نااہل حکومت نے لوگوں کی حالت زار کو مزید ابتر کر دیا تھا۔ اربوں ڈالر خرچ کر کے امریکہ نے افغان عوام کو نہیں بلکہ محض جنگی آقاؤں اور منشیات کے سوداگروں کو تقویت بخشنے کا کام کیا ہے۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ امریکی فوج کے جاتے ہی یہ کیوں بکھر گئے۔ قبضے کے آخری دنوں میں کابل ہوائی اڈے پر دنیا نے افراتفری اور ہلچل کا جو نظارہ دیکھا وہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ قابضوں نے کس طرح سے ان لوگوں کو بھی چھوڑ دیا جنھوں نے اس کی خدمت کی۔

افغانستان میں بُش حکومت کے ذریعہ شروع کی گئی 'دہشت گردی کے خلاف جنگ' کے نام سے ظالمانہ عسکری مہم نے ہر پہلو سے دنیا بھر کے مسلمانوں کو متاثر کیا ہے۔ اس نام پر بدنام کرنا اور حقوق انسانی کی پامالیاں آج بھی جاری ہیں۔ سیکڑوں بے قصوروں کو بغیر جرم ثابت کئے سالوں تک تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یہ سب امریکی آمریت کی تاریخ کے شرمناک ابواب کے طور پر یاد کئے جائیں گے۔ او ایم اے سلام نے اس جانب بھی اشارہ کیا کہ کم سے کم اب دنیا کو آگے آ کر ۲۰۰۱ میں افغانستان پر چڑھائی کرنے کے امریکی فیصلے کی مذمت کرنی چاہئے۔ پہلے سے ہی جنگوں کی مارے لوگوں کے خلاف غیر انسانی بمباری اور انتہائی خطرناک ہتھیاروں کا استعمال غلط، غیر اخلاقی اور تاریخ کا ایک بدترین المیہ تھا۔

او ایم اے سلام نے یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ دنیا میں امن وامان قائم رہے، اس کے لئے ضروری ہے کہ امریکی مداخلت پسندی اور تاناشاہ وسفاک حکومتوں کو اس کی عسکری حمایت پر روک لگے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اب جبکہ قابض طاقتوں کا انخلاء ہو گیا ہے، ہر طرف کے افغان کو نسلی و گروہی دشمنیوں کو ختم کرنے کے طریقے تلاش کرنے چاہئیں اور ایک جامع و مستحکم سیاسی نظام قائم کرنا چاہئے جس سے تمام شہریوں کو بلاتفریق فائدہ پہنچے۔ ساتھ ہی انہوں نے بھارت سے اپیل کی کہ وہ افغانستان کے ابھرتے سیاسی حالات میں شریک ہوں اور پڑوسی ملک کے ساتھ گہرے و پائیدار دوطرفہ تعلقات استوار کرے۔

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ
مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی